आदर्श प्रश्न – पत्र उर्दू
कक्षा – 12 2024-25

अनुक्रमांक : ....

नाम : 2024

104 (उर्दू) 309

समय: तीन घण्टे 15 मिनट] [पूर्णांक : 100

उत्तीर्णांक : 33

नोट: प्रारम्भ के 15 मिनट परिक्षार्थियों को प्रश्नपत्र पढ़ने के लिए निर्धारित है।

(حصہ اوّل)

1۔ اپنی پڑھی ہوئی کتاب میں سے کسی دو اقتباس کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے: (15)

(الف)

''ایک روز اس گنبد کے نیچے روشن دان سے ایک پھول اچنبھے کا نظر پڑا کہ دیکھتے دیکھتے بڑا ہوتا جاتا تھا۔ میں نے چاہا کہ ہاتھ سے پکڑ لوں جوں جوں میں ہاتھ لمبا کرتا تھا وہ اونچا ہوتا جاتا تھا۔ میں حیران ہو کر اُسے تک رہا تھا، وونہیں ایک آواز قہقہے کی میرے کان میں آئی۔ میں نے اُس کے دیکھنے کو گردن اٹھائی دیکھا تو نمدا چیر کر ایک مکھڑا چاند کا سا نکل رہا ہے دیکھتے ہی اُس کے میرے عقل و ہوش بجا نہ رہے۔ پھر اپنے تئیں سنبھال کر دیکھا تو ایک مرصّع کا تخت پری زادوں کے کاندھے پر معلّق کھڑا ہے اور ایک تخت نشیں تاج جواہر کا سر پر اور خلعت جھلا بور بدن میں پہنے ہاتھ میں یاقوت کا پیالہ لیے اور شراب پیتے ہوئے

P. T. O.

13/7/23

درجہ: بارہ (2)

بیٹھی ہے۔ وہ تخت بلندی سے آہستہ آہستہ نیچے اُتر کر اُس برج میں آیا۔ تب پری نے مجھے بلایا، اور اپنے نزدیک بٹھایا، باتیں پیار کی کرنے لگی، اور منہ سے منہ لگا کر ایک جام شراب گل گلاب کا میرے تئیں پلایا اور کہا آدمی زاد بے وفا ہوتا ہے لیکن دل ہمارا تجھے چاہتا ہے۔ ایک دم میں ایسی ایسی انداز و ناز کی باتیں کیں کہ دل محو ہو گیا اور ایسی خوشی حاصل ہوئی کہ زندگانی کا مزا پایا اور یہ سمجھا کہ آج تو دنیا میں آیا۔''

(ب)

''قید خانے کی چار دیواری کے اندر بھی سورج ہر روز چمکتا ہے اور چاندنی راتوں نے کبھی قیدی اور غیر قیدی میں امتیاز نہیں کیا۔ اندھیری راتوں میں جب آسمان کی قندیلیں روشن ہو جاتی ہیں تو وہ صرف قید خانے کے باہر نہیں چمکتیں، اسیرانِ قید و محن کو بھی اپنی جلوہ فروشیوں کا پیام بھیجتی رہتی ہیں۔ صبح جب طباشیر بکھیرتی ہوئی آتی گی اور شام جب شفق کی گل گوں چادریں پھیلانے لگے گی، تو صرف عشرت سراؤں کے دریچوں ہی سے ان کا نظارہ نہیں کیا جائے گا، قید خانے کے روزنوں سے لگی ہوئی نگاہیں بھی انھیں دیکھ لیا کریں گی۔''

(ج)

''ایک زمانہ تھا کہ ہماری شاعری لطف صحبت اور تفنن کا کام دیتی تھی۔ وہ بھی ایک وقت تھا، دولت تھی، ثروت تھی، حکومت تھی، فارغ البالی تھی۔ دوسرے دنیاوی کاروبار کے ساتھ سامانِ عیش کا ایک جز شاعری بھی تھی۔ لیکن وقت ایک حال پر نہیں رہتا۔ زمانہ بہت کچھ بدل گیا ہے۔ ہمارے شاعر زمانے کی اس نیرنگی کو معشوقوں کے تلوّن سے تشبیہ دیتے ہیں

P. T. O.

13/7/23

لیکن بے چارے معشوق خود اس زمانے کے ہاتھوں مجبور ہیں۔ اب زمانہ کچھ اور ہو گیا ہے۔ اب نئے دور نے جنم لیا ہے۔ نئے حالات کے ساتھ نئے خیالات امڈے چلے آ رہے ہیں اور اس کے ساتھ نئی نئی مصیبتیں اور آفتیں بھی ہمارے سر پر تلی کھڑی ہیں۔"

2۔ مندرجہ ذیل عبارت کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے: (10)

"حمور بی کی اقتدار میں آنے کے پہلے اور بعد میں بھی کچھ عرصہ تک یہاں جادوگروں کا دور دورہ تھا۔ معاشرے میں جادو اس حد تک بڑھ گیا تھا کہ روزمرہ کی زندگی میں اس کے بغیر جیسے کام ہی نہیں چل سکتا تھا۔ جادو کے ماہرین کی تو بات ہی چھوڑیے، یہاں کے عام لوگوں میں سے بھی اکثر میں فن کو سیکھتے تھے اور اپنے دشمنوں کو زیر کرنے، انہیں سزا دینے یا انہیں جہنم واصل کرنے کے لیے اس کا استعمال کیا کرتے تھے۔ بازار میں جگہ جگہ ان کی دوکانیں ہوتی تھیں۔ یہاں کے لوگ اس بات کے عادی ہو چکے تھے۔"

3۔ اپنی پڑھی ہوئی کتاب میں سے صرف پانچ اشعار کی تشریح کیجیے: (15)

حصہ نظم

غزلیات

(i) جگ میں آ کر اِدھر اُدھر دیکھا
تو ہی آیا نظر جدھر دیکھا

(ii) اشک آنکھوں میں کب نہیں آتا
لہو آتا ہے جب نہیں آتا

(iii) بے کلی، بے خودی کچھ آج نہیں
ایک مدت سے وہ مزاج نہیں

(iv) عزیزانِ وطن کو غنچہ و برگ و ثمر جانا
خدا کو باغباں اور قوم کو ہم نے ثمر جانا

(v) ہاں وہ نہیں خدا پرست جاؤ بے وفا سہی
جس کو ہو دین و دل عزیز اس کی گلی میں جائے کیوں

(vi) ہے منع راہِ عشق میں دیر و حرم کا ہوش
یعنی کہاں سے پاس ہے منزل کہاں سے دور

(vii) آلامِ روزگار کو آساں بنا دیا
جو غم ہوا اسے غمِ جاناں بنا دیا

(viii) ہائے انجام اس سفینے کا
ناخدا نے جسے ڈبویا ہے

P. T. O.

13/7/23

درجہ: بارہ (4)

(ix) سحر اور شام یوں ہی زندگانی ہوتی جاتی ہے
زمانہ بیتا جاتا ہے کہانی ہوتی جاتی ہے

(x) تیر کھانے کی ہوس ہے تو جگر پیدا کر
سرفروشی کی تمنا ہے تو سر پیدا کر

4۔ اپنی پڑھی ہوئی کتاب میں سے کسی ایک کی تشریح ضروری حوالوں کے ساتھ کیجئے: (10)

(الف)

دور کوہِ لبِ ساحل سے جو گزری اک موج
کوہ نے اس سے کہا، ''تو نے نہ دیکھا مرا اوج
مجھ سے مل کر تجھے جانا تھا برائے دم چند''
بولی، ساکن کبھی کرتے نہیں سالک کو پسند
ہیں بڑے آپ مگر اپنی جگہ سے ہیں اٹل
اپنی رفتار میں کیا فائدہ ڈالوں میں خلل
ہنس کے اس بحث پہ بولا کسی جانب حباب
پوچھئے موج سے ہے بھی رک جانے کی تاب

(ب)

شوکت و شانِ عمارت کی خبر دیتا ہے
پردۂ شب کے سرکنے پہ سحر کا آغاز
وہ سپیدی سحرِ نور کی ہلکی ہلکی
آشیاں چھوڑ کے جب کرتے ہیں طائر پرواز
ایسے عالم میں وہ کہرے سے ابھرنا اس کا
جیسے موجوں کے تلاطم میں نمایاں ہوں جہاز
ہوتے ہیں گنبد و مینار فضا میں ظاہر
بڑھ کے ہوتی ہیں زیارت سے نگاہیں ممتاز

P. T. O.

13/7/23

5۔ درج ذیل اصنافِ ادب میں کسی دو پر مختصر نوٹ لکھیے: (10)

(i) تنقید نگاری　(ii) خاکہ نگاری

(iii) مکتوب نگاری　(iv) غزل

(v) قصیدہ

6۔ مندرجہ ذیل نثر نگاروں اور شاعروں میں سے کسی ایک پر مختصر حالاتِ زندگی اور خصوصیاتِ ادب یا کلام پر روشنی ڈالئے: (10)

(i) اقبالؔ　(iv) میر تقی میرؔ

(ii) صفیؔ لکھنوی　(v) آل احمد سرور

(iii) نشورؔ واحدی　(vi) میر امّن

7۔ تشبیہ، استعارہ، حسنِ تعلیل، صنعت، تلمیح، صنعت تضاد، لف نشر میں سے کسی دو پر مع امثال نوٹ لکھیے؟ (10)

8۔ مندرجہ ذیل معروضی سوالات کے جوابات کا انتخاب کیجیے: (10)

(الف) تہذیب الاخلاق رسالہ کہاں سے شائع ہوتا ہے؟

(a) لکھنؤ　(b) علی گڑھ

(c) مرادآباد　(d) بدایوں

(ب) میر انیسؔ کس صنفِ شاعری کے استاد ہیں؟

(a) مرثیہ　(b) مثنوی

(c) قصیدہ　(d) نظم

(ج) کس ادیب کو مصورِ غم کہا جاتا ہے؟

(a) علامہ نذیر احمد　(b) خواجہ حسن نظامی

(c) علامہ راشد الخیری　(d) پنڈت رتن ناتھ سرشارؔ

P.T.O.

درجہ: بارہ (6)

(د) ''روشنی'' افسانہ کس کا لکھا ہوا ہے؟

(a) مولانا عبدالماجد دریا آبادی (b) پریم چند

(c) مولانا عبدالحلیم شرؔر (d) کنھیالال کپور

(ہ) میر تقی میرؔ کی تاریخِ وفات کیا ہے؟

(a) 1801ء (b) 1875ء

(c) 1810ء (d) 1800ء

(و) دیا شنکر نسیم کس صنف سخن کے شاعر ہیں؟

(a) مثنوی (b) مرثیہ

(c) قصیدہ (d) نظم جدید

(ز) ''آوازۂ حق'' کس کا انتخاب ہے؟

(a) علامہ اقبالؔ (b) چکبستؔ

(c) جوشؔ ملیح آبادی (d) اکبرالہ آبادی

(ح) ''آصف الدولہ کا امام باڑہ'' کس شاعر کی نظم ہے؟

(a) احسانؔ دانش (b) سیماب کبرآبادی

(c) فیضؔ احمد فیضؔ (d) چکبست

(ط) انجمن ترقی پسند مصنفین کا اجلاس لکھنؤ میں کس سنہ میں ہوا؟

(a) 1917ء (b) 1925ء

(c) 1936ء (d) 1945ء

P.T.O.

13/7/23

(ی) فورٹ ولیم کالج کہاں واقع ہے؟

(a) مدراس (b) حیدرآباد

(c) کولکاتا (d) بنگلور

یا

مندرجہ ذیل محاوروں اور کہاوتوں میں سے پانچ کو اس طرح اپنے جملوں میں استعمال کیجیے کہ اس کا مفہوم واضح ہوجایے۔

(1) پڑھے نہ لکھے نام محمد فاضل (2) تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی

(3) ہتھیلی پر سرسوں جمانا (4) نو دو گیارہ ہونا

(5) سبز باغ دکھانا (6) خون سفید ہونا

(7) اونچی دوکان پھیکے پکوان (8) جیسی کرنی ویسی بھرنی

(9) جتنے منہ اتنی باتیں (10) اپنے منہ میا مٹھو بننا

9۔ عنوانات ذیل میں سے کسی ایک پر مضمون لکھئے: (10)

(1) حُبّ الوطنی

(2) اردو زبان کا مستقبل

(3) عصرِ حاضر کے سماجی مسائل

(4) والدین کی خدمت

(5) صفائی کی اہمیت

13/7/23